پروفیسر عنایت علی خاں

یا حافظ امریکہ، یا ناصر امریکہ
(گلوبل حمد)

یا حافظ امریکہ ، یا ناصر امریکہ

ہیں تیرے ثنا خواں ہم اور تابع فرماں ہم
تھامے ہیں عقیدت سے عظمت کا تری پرچم
اک تُو جو ہمارا ہے پھر ہم کو بھلا کیا غم
ہر دکھ کی دوا تُو ہے ہر زخم کا تُو مرہم
پھیری جو نظر تُو نے ' جائیں گے وہیں مر ہم
تُو حافظِ کل عالم ، تُو ناصرِ کل عالم
امریکہ و امریکہ ' ہے وردِ زباں ہر دم
یا حافظ و امریکہ یا ناصر امریکہ

دنیا میں فقط سچا اک تیرا سہارا ہے
ہر رنج و مصیبت میں بس تجھ کو پکارا ہے
تجھ پر دل و جاں کیا ' ایمان بھی وارا ہے
ہر دوست ترا ہم کو ' جی جان سے پیارا ہے
جو بھی ترا دشمن ہے ، دشمن وہ ہمارا ہے
تیری ہی عطاؤں پر اب اپنا گزارا ہے
دلوائے کسی سے بھی ' رازق تُو ہمارا ہے
یا رازق و امریکہ یا رازق امریکہ

جو تیری طلب ہو گی ہم اس سے سوا دیں گے
اک تیرے اشارے پر ' ہم جان لڑا دیں گے
پیاروں کو کٹا دیں گے ' خوابوں کو سلا دیں گے
خود اپنے نشیمن کو ہم آگ لگا دیں گے
پھر آگ کے شعلوں کو ڈالر کی ہوا دیں گے
یوں شانِ وفاداری ' دنیا کو دکھا دیں گے
یا حافظ امریکہ ، یا ناصر امریکہ